© rasailojaraid.com

چمن چمن اُجالا

منور ضیاء قادری
صادق آباد

کاروانِ احرار منزل بہ منزل

مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما اور ماہنامہ نقیبِ ختمِ نبوت ملتان کے مدیر سید محمد کفیل بخاری ۲۴ مارچ کو صادق آباد تشریف لائے مقامی مجلس احرار اسلام نے جامع مسجد ختم نبوت شہزاد کالونی میں یومِ پاکستان کے حوالے ایک جلسہ عام کا اہتمام کیا تھا۔ بعد نماز عشاء جلسہ کا آغاز ہوا جو رات گئے تک جاری رہا۔

سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ کافرانہ جمہوری نظام کے اندر رہتے ہوئے ایک مسلمان کے لئے دین اسلام پر عمل پیرا ہونا ممکن نہیں۔ اس لئے کہ یہ کافرانہ نظام ریاست وسیاست اسلام سے کوئی مطابقت نہیں رکھتا۔ انہوں نے سیاست دانوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ ملک کے موجودہ سیاسی ومعاشی بحران کے اصل ذمہ دار ہیں انہوں نے کہا کہ ہمارے حکمران اور سیاست دان مادر پدر آزاد کافرانہ تہذیب وثقافت کے ذریعے قوم کا اخلاق تباہ کرنے کے ساتھ ساتھ ایک دین بیزار معاشرہ تشکیل دینے میں مصروف ہیں۔ اور یہ نظریہ پاکستان سے کھلا انحراف اور بغاوت ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ موجودہ حکومت نے مرزائیوں کو فری ہینڈ دے دیا ہے۔ مرزائی اور دیگر ملک دشمن عناصر مل کر پاکستان کی بنیادیں کھوکھلی کر رہے ہیں اور ان کی ان سازشوں پر کوئی قدغن نہیں۔ مرزائی اپنے مختلف رسائل وجرائد میں اسلام اور وطن کے خلاف زہر اگل رہے ہیں اور آئین میں موجود پابندیوں کا مذاق اڑار ہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ قیام پاکستان سے لے کر آج تک ملک کا اقتدار بانئ پاکستان کے نااہل جانشینوں کے ہاتھ میں رہا اور ان نااہلوں نے قوم کو آدھے ملک سے محروم کر دیا۔ مشرقی پاکستان کو اپنی سیاسی اغراض ومفادات کے مرگھٹ پر قربان کر دیا۔ سیاست دانوں کی یہی مستقل رسہ کشی آج بھی جاری ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ملک بدامنی اور عدم استحکام کا شکار ہے۔ حکمرانوں اور سیاست دانوں نے لوٹ کھسوٹ کی انتہا کر دی ہے اور قومی خزانہ پر بری طرح ہاتھ صاف کر رہے ہیں انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہی لوگ ملک دشمن قوتوں کی پشت پناہی بھی کر رہے ہیں۔

انہوں نے آخر میں علماء کرام اور دینی جماعتوں سے درخواست کی کہ وہ چالیس سال کے بار بار کے انتخابی تجربہ سے عبرت حاصل کریں اور جمہوریت کی فریب کاریوں کا اسیر ہونے کی بجائے خالصتاً اسلام کے لئے جدوجہد کریں۔ اسلام کے عطاء کردہ دعوت و تبلیغ اور جہاد کے نظام کو بحال کر کے ہی نفاذِ اسلام کی منزل حاصل کی جا سکتی ہے۔

جلسہ سے حافظ نثار احمد، حافظ محمد خالد شفیع اور دیگر رہنماؤں نے بھی خطاب کیا۔ جلسہ کی صدارت چودھری فضل محمد نے کی۔ اگلے روز شاہ صاحب نے اجتماع جمعہ سے بھی خطاب کیا۔

© rasailojaraid.com